

Class:X
Pre Mid Term Examination: 2025-26
Subject: Urdu (Code-303)
Set: A1

مقررہ وقت: ۳ گھنٹے

کل نمبر: ۵۰
 کل صفحات: ۴

اردو کورس - بی

(حصہ - الف - ۱۰)

سوال نمبر: درجہ ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے صحیح جواب لکھیے؟ ۵

ڈائناسور کی دریافت سے پہلے ہاتھی کو سب سے بڑا جانور سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اب دنیا میں ڈائناسور نہیں پایا جاتا اس لیے پو پایا جانوروں میں ہاتھی کو سب سے بڑا جانور سمجھا جاتا ہے اس کے دو لمبے لمبے دانت ہوتے ہیں ان دانتوں سے وہ کھانے کا کام نہیں لیتا یہ صرف دیکھنے کے ہوتے ہیں اسی لیے وہ کہاوت مشہور ہے کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور اور دکھانے کے اور ”ہاتھی جنگلوں میں غول بنا کر رہتے ہیں اور حفاظت کے خیال سے اپنے بچوں اور بوڑھے ہاتھیوں کو جھنڈ کے بیچ میں رکھتے ہیں۔ جب انہیں خطرہ محسوس ہوتا ہے تو بہت زور زور سے چنگھاڑتے ہیں اور ایک ساتھ دشمن پر حملہ کرتے ہیں۔ ہاتھی پالنا عام آدمی کے بس کی بات نہیں اس کی خوراک اور دیکھ بھال کا خرچہ دولت مند ہی برداشت کر سکتے ہیں۔

- ۱۔ سب سے بڑا جانور کسے کہا جاتا ہے ؟
- ۲۔ ہاتھی کے دانتوں کے بارے میں کیا بتایا گیا ؟
- ۳۔ اس اقتباس میں کس کہاوت کا ذکر کیا گیا ہے ؟
- ۴۔ جنگل میں غول بنا کر رہنے کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے ؟
- ۵۔ ہاتھی کا پالنا عام آدمیوں کے بس کی بات کیوں نہیں ہے ؟

سوال نمبر ۲: درج ذیل (غیر درسی) شعری حصے کو پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے صحیح جواب لکھیے؟ ۵

گیا دن ہوئی شام انی ہے رات

خدا نے عجب شے بنا نئی ہے رات

نہ ہو رات تو دن کی پہچان کیا

اٹھائے مزہ دن کا انسان کیا

ہوئی رات خلقت چھٹی کام سے

خاموشی سے چھائی سر شام سے

مسافر نے دن بھر کیا ہے سفر

سر شام منزل پہ کھولی کمر

اندھیرا اجالے پہ غالب ہوا

ہر ایک شخص راحت کا طالب ہوا

۱۔ عجب شے کے کہا گیا؟

۲۔ رات سے کس کی پہچان ہے؟

۳۔ خاموشی کب سے چھائی ہوئی ہے؟

۴۔ مسافر کے کیا معنی ہیں؟

۵۔ اندھیرے کے غالب ہوتے ہی کیا ہوا؟

(حصہ - ب: تحریری مہارت - ۱۴)

سوال نمبر ۳: ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر کم از کم (150) الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیں؟ ۵

(i) تندرستی ہزار نعمت ہے

(ii) ہمارا قومی تہوار

سوال نمبر ۴: کتابیں منگوانے کے لیے بک سیلر کے نام ایک خط لکھیے؟ ۴

یا

اپنے اسکول کے پرنسپل کو ٹی۔ سی لینے کے لیے ایک درخواست لکھیے؟

سوال نمبر ۵: نظم نیکی اور بدی ”میں جو کچھ کہا گیا ہے صاف صاف لکھیے؟“ ۴

یا

قول کا پاس؛ سبق کا مرکزی خیال لکھیے۔

سوال نمبر ۶: میر تقی میر، یا، اسماعیل میرٹھی، کے حالات زندگی اور ان کی شاعری پر ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل نوٹ لکھیے۔ ۴

(حصہ - ج: عملی قواعد - ۱۲)

سوال نمبر ۷: درجہ ذیل میں دیے گئے سوالوں کے متبادل جوابوں میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے:

i- مرکز سے مونث؛ اور مونث سے مرکز بنائیں؟ ۲

دلہن

استاد

ii- واحد کو جمع؛ اور جمع کو واحد میں منتقل کیجیے؟ ۲

سفر -

افواج -

iii- دو سے سابقہ اور دو سے لاحقہ لکھیے؟ ۲

خوش - ہم (سابقہ بنائیں)

گاہ - بان (لاحقہ بنائیں)

iv- ذیل میں سے مترادف الفاظ لکھیے؟ ۲

رسم - غور

v- نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے؟ ۲

قید - سچ

vi- نیچے لکھے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے؟ ۲

i- چھٹی کا دودھ یاد آنا

ii- بیگ لگے نہ پھٹکری

(حصہ - د: ادب ۱۱)

سوال نمبر ۸: درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب لکھیے؟ ۴

(i) تھیکے نے اپنے ایک کردار کی بے تکلفی کا ذکر کس طرح کیا ہے؟

(ii) تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا، اس مصرعے کی روشنی میں اسماعیل میرٹھی نے کیا پیغام دینے کی کوشش کی ہے -

سوال نمبر ۹: درج ذیل میں دیے دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے؟ ۳

(i) ہستی اپنی حباب کی سی ہے

یہ نمائش سراب کی سی ہے

انسانی زندگی کی حقیقت شاعر کے خیال میں کیا ہے؟ اس شعر کی روشنی میں لکھیے: اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

(ii) چڑیا خدا کی تسبیح کیسے کرتی ہے لکھے؟ نظم کا نام اور شاعر کا نام بھی لکھیں؟

(iii) حمد: میں شاعر نے مٹی سے بیل بوٹوں کو اگایا ہوا کیوں کہا ہے؟ لکھیے اور شاعر کا نام بھی بتائیں۔

(iv) رگھوپت نے پہرے دار کی مدد کس طرح کی؟

سوال نمبر ۱۰: حمد - نظم کا مرکزی خیال پیش کیجیے؟ ۴